بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم


# محدث دہلی

جلد ۴ | ماہ نومبر ۱۹۳۶ء مطابق ماہ شعبان المعظم ۱۳۵۵ھ | نمبر ۷


## "محدث" سے خطاب

(از جناب بی محمد عبداللہ صاحب جیدہ المتخلص بہ مشتاق بنگلوری)

اے "محدث" اے صحیفے اے ہدایت کے چراغ
تیرے باعث ہو گیا ہے قوم کا دل باغ باغ

تجھکو لازم ہے کہ پاسِ ملتِ بیضا رہے
منتشر ہرگز نہ اس امت کا شیرازا رہے

فرقہ بندی کے صنم کو غزنوی کی طرح توڑ
ہیں جو بچھڑے دل انھیں پھر رشتۂ ملت سے جوڑ

باہمی خلق و محبت میں اضافہ تجھ سے ہو
دورِ حاضر دورِ اولی کا نمونہ تجھ سے ہو

بدعقیدوں کی مسلمانوں کے تو اصلاح کر
حق سے باطل کو جدا کر دے کسی سے کچھ نہ ڈر

دشمنانِ حق کے حق میں تیر بنجاتا ہے تو
فاسقوں کے حق میں اک شمشیر بنجاتا ہے تو

نام کے جو ہیں مسلماں کام کے ان کو بنا
درس قرآں دے انھیں پھر اہل ایماں تو بنا

کشتیٔ امت کے یوں تو ہیں بہت سے ناخدا
ان کی خاطر بن سراپا مشعلِ راہِ خدا

ہیں یہ سب گنج ترقی کی کلیدیں قوم کی
ذات سے تیری ہیں وابستہ امیدیں قوم کی